

ادارہ

تمام تعریفیں اس ربِ ذوالجلال کی جس نے لوح و قلم کے ذریعے انسان کو وہ علم سکھایا جس کو وہ پہلے نہ جانتا تھا اور ان کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا ذریعہ اور وسیلہ بنایا۔

ادارہ علوم اسلامیہ کا علمی مجلہ القلم کا شمارہ ۹ ایک بار پھر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ مجلس ادارت کی آغاز ہی سے یہ خواہش رہی ہے کہ مجلہ القلم علمی و تحقیقی حلقوں میں نمایاں مقام حاصل کرے۔ اس غرض کے لئے پاکستان بھر کے اہل علم و اہل قلم سے رابطہ کیا جاتا ہے اور ان سے قلمی تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ ہم شکرگزار ہیں ان سب کے جنہوں نے اپنے رشحاتِ قلم سے ہمیں نواز اور مجلہ کی بہتری کے لئے تباویز ارسال فرمائیں۔ ادارے کے اساتذہ کے علاوہ دیگر ملکی جامعات اور کالجوں کے اساتذہ کرام کے کاؤنسلیں مجلہ کی زینت ہیں زیرِ نظر مجلہ میں اردو، عربی اور انگریزی کے مقالات شامل ہیں۔ اختصارِ مجلہ کے محتویات پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور حضور اکرم اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زندہ مبجزہ ہے۔ مگر نزول قرآن کے موقع پر کفار کی جماعت نے عناد اور ہٹ دھرمی سے کام پتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا کلام ماننے سے انکار دیا۔ آج بھی ایسا ہی گروہ مستشرقین کے لبادے میں موجود ہے جو قرآن حکیم پر طرح طرح کے اعتراضات کر رہا ہے جن سے یہ باور کرا رہا ہے یہ کلام الہی نہیں ہے پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر نے اپنے مقالہ قرآن کے کلام الہی ہونے کے بارے میں مستشرقین کے نقطہ نگاہ کے بارے، میں تاریخی اور عقلی جائزہ پیش کیا ہے۔

قرآن حکیم کی تشریع و تفسیر میں احادیث نبوی کو آغاز سے ہی اہم مأخذ کی حیثیت حاصل رہی ہے۔ تفسیر قرآن میں مولانا حمید الدین فراہی کا اپنا ایک منفرد نقطہ نظر ہے۔ مسز منزہ مصدق نے اپنے مقالے ”تفسیری روایات کی حیثیت اور فکر فراہی میں“، اسی موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔

مغازی و سیر رسول اکرم اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا لازمی حصہ ہے اور کتب سیرت میں تقریباً تمام ہی سیرت نگاروں نے اس پر اظہار خیال کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے

اپنے مقالے ”سر اپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکمت و شراثت“ میں سیرت کے اہم پہلو پر قلم اٹھایا ہے۔

اصول حدیث اور نقد حدیث میں محمد شین نے حدیث کی جانچ پڑتاں کے متعدد اصول اور طریقہ کار وضع کیے ہیں۔ ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر نے اپنے عربی مقالہ ”الجرح والتعديل“ میں اس اہم موضوع کا تعارف اس کے اہم اصول اور اس فن پر لکھی جانے والی کتب کا جائزہ پیش کیا ہے۔ سید ابو الحسن علی ندویؒ بیسوی صدی کی اہم علمی و فکری شخصیت ہیں جنہوں نے تقریباً تمام ہی موضوعات پر قلم اٹھایا ہے۔ تاہم ان کی خدمت کا ایک پہلو بچوں کے تعمیری ادب پر ہے اور دلچسپ انداز میں لکھنا ہے۔ حافظ محمد سعید نے اپنے مقالہ ”قصص النبین کا تجزیاتی مطالعہ“ میں سید ابو الحسن علی ندویؒ کے اس پہلو کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔

انسانی معاشرے میں جرمیات کے سد باب کے لئے تعزیرات کا نظام کم و بیش ہر نظام میں موجود رہا ہے۔ تعزیرات کا اپک اہم حصہ قید ہے۔ ڈاکٹر محمد اعجاز نے اپنے مقالے ”قید کی اقسام اور ان کا شرعی حکم“ میں وضعی اور شرعی قوانین کا تجزیہ کیا ہے۔

اسلام کے معاشی و فلاحی نظام میں وقف کا ارادہ نہایت اہمیت کا حامل رہا ہے۔ اس کی بدولت معاشرے میں نہ صرف محروم المعيشت افراد کی کفالت کی جاسکتی ہے بلکہ تعلیمی اور رفقا، ہی سرگرمیوں کا دائرہ بھی وسیع کیا جاسکتا ہے۔ عصر حاضر میں بھی اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر فضل اللہی خان نے ”آغاز اسلام میں وقف اسلامی کا اثر و نفوذ“ میں اس پہلو کو اجاگر کیا۔

اسلام کے کفالتی اور خاندانی نظام میں ولی کی حیثیت مسلمہ ہے۔ پاکستان کا موجودہ قانون ولی کو کس حیثیت سے دیکھتا ہے اور شریعت اس کے کیا فرائض معین کرتی ہے۔ جناب محمد ارشدنے اپنے مقالہ ولی اور اس کے فرائض میں دونوں پہلوؤں کا بڑی خوبصورتی سے مل جائزہ پیش کیا ہے۔ موجودہ معاشرتی نظام میں بیع و تجارت ایک اہم حیثیت کی حامل ہے۔ عقیق الرحمن نے اپنے مقالے ”بیع کی اقسام اور شرائط“ میں اس کے اساسی پہلوؤں پر بحث کی ہے۔

اس وقت مسلم دنیا میں اجتہاد کی ترویج و اشاعت کے لیے متعدد ادارے کام کر رہے ہیں۔

جمع الفقه الاسلامی (جده) اسلامی کانفرنس تنظیم کا نمائندہ ادارہ ہے جو دنیا بھر میں پیش آمدہ مسائل پر غور و خوض کرتا رہتا ہے۔ ”ڈاکٹر محمد عبد اللہ نے اس ادارہ کا تعارف، تشکیل اور اس کے منبع اجتہاد“ پر بحث کی ہے۔

خلافت اسلام کے نظام سیاست میں بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے اور خلافت کے بغیر امارت شرعیہ کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ ڈاکٹر مستفیض احمد علوی نے اپنے مقالہ ”خلافت کی حقیقت“ میں اس کے مختلف مفہومیں پرواقع بحث کی ہے۔

اسلامی ریاست کا ایک اہم ستون اس کا تصورِ عدل و قضا ہے۔ اس کے بغیر فلاحتی ریاست کا وجود ناممکن ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی نے اپنے مقالہ ”اسلام کا تصورِ عدل و قضا“ میں اس پہلو کو تفصیل کے ساتھ پیش کیا ہے۔

انسان اپنے خیالات و افکار میں کس حد تک آزاد اور کس حد تک پابند ہے یہ تاریخ انسانی کا ایک اہم سوال ہے۔ ڈاکٹر محمد حماۃ لکھوی نے اپنے مضمون، آزادی اظہار اور تاریخ اسلام میں اس پہلو کی عقدہ کشائی کی ہے۔

مسلمانوں کی سائنسی خدمات کا ایک اہم پہلو اس کے مغرب اور موجودہ دنیا پر اثرات ہیں جس کی طرف علامہ اقبال نے بھی اشارہ کیا ہے۔ ملک نور محمد اعوان نے اپنے انگریزی مقالہ میں مغرب میں منتقل ہونے والے علوم کا جدید انداز میں تجزیہ پیش کیا ہے۔

فلسفہ و منطق انسانی علوم کے دو اہم موضوعات ہیں ہر دور میں ان کے انداز مختلف رہے ہیں۔ ڈاکٹر خواجہ محمد سعید نے اپنے مقالے میں ”فلسفہ میں اسلامی تحقیقات اور اس کے مسائل“ پر بحث کی ہے۔

شیخ احمد سر ہندی برصغیر پاک و ہند کی ان شخصیات میں سے ایک ہیں جنہوں نے احیائے اسلام کا کارنامہ ایسے دور میں سرانجام دیا جب اسلام میں کفر کی آمیزش حکومتی سطح پر ہو رہی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مجدد الف ثانی کی حیات و خدمات پر بہت کچھ لکھا گیا۔ تاہم ڈاکٹر محمد سلطان شاہ نے اپنے انگریزی مقالہ میں مجدد الف ثانی کے حوالے سے مستشرقین کے نقطہ نظر کا جائزہ لیا ہے۔

تجدید، اسلامی ادب کی ایک معروف اصطلاح ہے۔ ڈاکٹر اختر حسین عزیزی نے اپنے انگریزی مقالہ میں تجدید، تجدید اور اصلاح پر بحث کی ہے۔ اس بارے میں مختلف علماء و مفکرین کی آراء کا تجزیہ پیش کیا ہے۔

کسی بھی اہم کام اور منصوبے میں کاملیت کا دعویٰ انسانی فطرت کے خلاف ہے۔ تاہم مسلسل جدوجہد اور محنت کسی بھی کام کے لئے بنیاد و شرائط ہیں۔ زیرِ نظر مجلہ میں ادارے کے دو اساتذہ ڈاکٹر محمد حماد لکھوی اور ڈاکٹر محمد عبد اللہ نے خصوصی تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاً بُخیر دے۔
قارئین کرام مجلہ کی بہتری کے لئے جو تجاویز دیں گے ان کا خیر مقدم کیا جائے گا۔
اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقت تک پہنچنے اور اس کے نتائج دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔